حکومتِ مہاراشٹر کے بجٹ کو متعدد صنعتی تنظیموں اور معاشی ماہرین نے متوازن قرار دیا

معروف ماہر معاشیات اکشت کھیتان کے مطابق یہ بجٹ سماجی فلاح و بہبود اور معاشی ترقی کے درمیان توازن قائم کرتا ہے لیکن اس میں کچھ کمیاں بھی ہیں

ممبئی (ایجنسی): مہاراشٹر کے بجٹ ۲۰۲۶ء کے بارے میں متعدد صنعتی تنظیموں اور ماہرین معاشیات نے اپنی اپنی آراء پیش کی ہیں۔ ان میں معروف ماہر معاشیات اور تجزیہ کار اکشت کھیتان کا ماننا ہے کہ یہ بجٹ سماجی فلاح و بہبود اور معاشی ترقی کے درمیان توازن قائم کرنے کی ایک کوشش ہے حالانکہ اس میں کچھ کمیاں ہیں لیکن انہیں اچھے پہلوؤں کی وجہ سے نظر انداز کیا جاسکتا ہے۔

اکشت کھیتان کے مطابق حکومت نے اس بار دیہی معیشت کو مضبوط بنانے، ریاست کی خواتین کی معاشی شمولیت بڑھانے اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر خصوصی توجہ دی ہے۔ کھیتان کے مطابق ریاست کی طویل مدتی معاشی ترقی کے لئے ان شعبوں میں سرمایہ کاری بے حد اہم ہے۔ کسانوں کے لیے اعلان کی گئی دو لاکھ روپے تک کی قرض معافی کو اکشت کھیتان دیہی معیشت کو راحت دینے والا

ماہر معاشیات اکشت کھیتان

قدم قرار دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جب کسانوں پر قرض کا دباؤ کم ہوتا ہے تو اس کا اثر صرف کھیتی تک محدود نہیں رہتا بلکہ پورے دیہی بازار میں مانگ بڑھنے لگتی ہے۔ اکشت کھیتا نے کہا کہ اس ایک قدم سے زرعی شعبے میں اعتماد بڑھے گا اور معاشی سرگرمیوں میں بھی مثبت تبدیلی دیکھنے کو مل سکتی ہے۔

خواتین کے لئے جاری لاڈلی یوجنا کے بارے میں بھی کھیتان مثبت موقف رکھتے ہیں۔ ان کے الفاظ میں ”خواتین کو براہِ راست مالی مدد دینے والی اسکیمیں صرف سماجی تحفظ فراہم نہیں کرتیں بلکہ خاندانوں کی معاشی مضبوطی میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔“ انہوں نے کہا کہ کسانوں کی قرض معافی کے ساتھ ساتھ ریاست میں کاشتکاری کے ذیل میں کچھ دیگر اعلانات کی ضرورت تھی لیکن وہ اس بجٹ میں نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ حکومت جو قرض بڑھا رہی ہے اس پر کئی ماہرین معیشت نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اکشت کھیتان کے مطابق اگر اس کی وجہ سے ڈیمانڈ بڑھتی ہے اور معیشت کو رفتار ملی ہے تو یہ بڑی حد تک مناسب ہوگا ورنہ پریشانی ہی لائے گا۔